BA Part III Urdu Hon Paper 7th
Dr. Shahnaz Ara
Deptt of urdu
Dr. L.K.V.D. College Tajpur Samastipur

سعدی شیرازی کی شخصیت

سعدی شیرازی کا اصل نام شرف الدین تھا۔

آٹھ سو سال پہلے ایران کے شہر شیراز میں پیدا ہوئے۔ شیراز وطن ہونے کی وجہ سے شعر و ادب کی دنیا میں سعدی شیرازی کے نام سے مشہور ہوئے کہا جاتا ہے کہ سعدی کے والد اتابک ابوبکر سعدی بن زنگی کے دربار میں ملازم تھے۔ اسی امیر کے نام کی مناسبت سے والد نے بیٹے کا نام سعدی رکھا۔ لیکن سعدی کے والد کا سایہ جلد ہی ان کے سر سے اٹھ گیا اور وہ بے سرپرست ہو گئے۔ لیکن انہوں نے تحصیل علم سے ہاتھ نہیں اٹھایا اور علوم مروجہ کے حاصل کرنے میں مصروف رہے۔ وہ جب بھی درس اور مطالعہ سے فراغت پاتے تو شیراز کے اطراف و جوانب میں گھومنے کے لیے جاتے تھے اور مختلف تماشاگاہوں کی سیاحت میں مصروف رہتے تھے۔ شرف الدین نے فطرت کو دوست رکھا اور وہ حسن کی پرستش کرتے تھے۔ صبح کی ٹھنڈی ہوا، بلبل کی آواز، پھول کا دیدار انہیں تازہ زندگی بخشتے تھے۔ اور پھر وہ وقت جب وہ فرصت پاتے تو فطرت کے حسن و جمال کی تعریف میں شعر کہتے تھے۔

شرف الدین شیراز میں ابتدائی تعلیم کے بعد اعلی تعلیم کے لیے بغداد گئے۔ سالوں سیاحی میں مشغول رہے۔ دنیا کے بے شمار شہروں کا سفر کیا۔ مختلف لوگوں سے جان پہچان ہوئی۔ ان اسفار میں انہوں نے [illegible] جیسی جگہیں دیکھیں اور آخر کار شیراز واپس لوٹ گئے۔ اس وقت تک وہ بڑے اور مشہور شاعر ہو چکے تھے۔ سبھی ان کے نام سے واقفیت رکھتے تھے۔ پچاس سال کی عمر میں انہوں نے گلستاں کتاب لکھی۔ گلستاں ایک ایسی کتاب ہے جو نثر میں نظم کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ گلستاں میں سعدی کی لکھی ہوئی زیادہ تر باتیں سادہ اور رواں ہیں۔ گلستاں میں حکایتیں اور کہانیاں ہیں جو سعدی کی دیکھی ہوئی اور سنی ہوئی ہیں۔ کہیں کہیں سعدی گلستاں میں کسی حکایت کو چند جملوں میں بیان کر دیتے ہیں۔ جو حسین اور سبق آموز بھی ہیں۔

سعدی کی دوسری کتاب بوستاں ہے۔ جو ساری کی ساری نظم میں ہے۔ اس میں نصیحتیں بہت سے اخلاقی اور اجتماعی نکات

حکایت کی صورت میں لکھے گئے ہیں۔ بوستان اور گلستان کے علاوہ سعدی کی اور دوسری یادگار کتابیں بھی ہیں۔ مجموعہ آثار سعدی کو کلیات سعدی بھی کہتے ہیں۔

سعدی صرف شاعر ہی نہیں تھے۔ بلکہ نثر نگاری میں بھی جو خزانہ فارسی زبان کو بخشا، وہ آج تک قابل ستائش ہے۔ گلستان بوستان یادگار زمانہ تصنیف ہیں۔ اب اس دور میں انکا شمار کلاسیکی ادب میں کیا جاتا ہے اس کا ترجمہ دنیا کی بیشتر زبانوں میں ہو چکا ہے۔ گلستان اور بوستان میں پند و نصیحت کی باتیں ہیں انکے علاوہ غزلوں اور قصیدوں کا مجموعہ ہے۔

Shahnaz Ara.